ڈرپ اریگیشن: قدیم زراعت سے جدید زراعت

(کامیابی کی کہانی)

تحریر: نجف عباس

زرعی ماہرین کے مطابق پانی کی قلت شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔اور پاکستانی معیشت کو اس مسئلے کی وجہ سے کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یونائیٹڈ نیشنز کی ایک تحقیق کے مطابق پاکستان کی آبادی سال 2050 میں 263 ملین تک پہنچ جائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کو صنعت، زراعت اور گھریلو ضرورت کے مطابق پانی کی دستیابی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔ زراعت کے لیے پانی کی فراہمی لازم و ملزوم ہے۔ اگر ہمیں صحیح وقت پر صحیح مقدار میں پانی کی فراہمی حاصل نہیں ہوتی تو اسکا اثر براہ راست فصل کی پیداوار پر پڑتا ہے۔حکومت پنجاب نے اس بات کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے ورلڈ بینک کے تعاون سے پانی کی بچت کے لیے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو کہ دن بہ دن کسانوں میں مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کا نام ڈرپ اریگیشن سسٹم ہے۔ تحصیل پھلیا ضلع منڈی بہاؤالدین کے کاشتکار قمر عباس نے دو سال پہلے ڈرپ اریگیشن سسٹم کو اپنایا۔ ان کا کہنا ہے کہ ”میں نے ڈرپ اریگیشن سسٹم لگوانے سے پہلے گنے کی فصل کاشت کی ہوئی تھی لیکن پانی کی ترسیل کا نظام ٹھیک نہیں تھا جسکی وجہ سے آدھی زمین کو بھی مکمل طور پر پانی نہیں ملتا تھا۔ اور پیداوار متاثر ہوتی تھی۔ میں نے ڈرپ اریگیشن سسٹم لگوا کر انگور کی کاشت کی جسکی وجہ سے مجھے 30 سے 50 ہزار روپے فی ایکڑ منافع ہوا اور میری مکمل زمین پر کاشت بھی بالکل ٹھیک ہوئی“۔ مزید بات کرتے ہوئے قمر عباس نے کہا کہ ”ابتدائی وقت میں ڈرپ اریگیشن سسٹم کا خرچہ کافی زیادہ لگا لیکن بعد میں گنے کی فصل سے تین گنا زیادہ منافع حاصل کر کے میں نے اپنا خرچہ بھی پورا کر لیا اور منافع بھی اچھا ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ میں نے بیج کے بغیر بھی ورائٹی کاشت کی اس کی مقامی سطح اور بین الاقوامی سطح پر بھی بہت مانگ ہے“۔ انہوں نے پنجاب حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ڈرپ اریگیشن، سولر سسٹم اور ٹنل پر ملنے والی سبسڈی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ تمام کسان بھائیوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ان جدید ٹیکنالوجیز کی مدد سے ہی ہم منافع حاصل کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆